



سوال

(820) نمازی "تشہد" کے اخیر میں ہو، اور جماعت کھڑی ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اِذَا قِيَمَتِ الصَّلَاةُ والی حدیث کی روشنی میں اگر ایک شخص تشہدِ آخری میں بیٹھا ہو ہے درود شریف اور مسنون دعا پڑھنا باقی ہے، تو اس دوران میں جماعت کھڑی ہو جاتی ہے تو کیا تشہد پڑھنے کے بعد سلام پھیر کر جماعت میں شریک ہو جائے تو کیا اُس کے نفل کامل ہوں گے یا وہ درود اور مسنون دعا پڑھ لے اسی طرح تو اِذَا قِيَمَتِ الصَّلَاةُ والی حدیث کے خلاف تو نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی نمازی "تشہد" کے اخیر میں ہو، اور جماعت کھڑی ہو جائے، تو اذکار کو مکمل کر کے سلام پھیر کر جماعت کے ساتھ مل جائے۔ یہ فعل حدیث اِذَا قِيَمَتِ الصَّلَاةُ (مسند أحمد، رقم: ۸۶۲۳، شرح مشکل الآثار للطحاوی، رقم: ۴۱۲۸، ۴۱۲۹) کے منافی نہیں، کیونکہ شرع میں نماز کا اطلاق کم از کم ایک رکعت پر ہے اور یہ کم ہے، لہذا جائز ہے۔ (ایضاً)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 694

محدث فتویٰ